راولپنڈی بورڈ

اُردو (گروپ۔ فرسٹ) (انشائیہ)

وقت: 2:10 منٹ | (2023 سالانہ) | کل نمبر: 60

حصہ اول

2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجئے۔ (تین اشعار حصہ نظم اور دو حصہ غزل سے) (3x2=06)

(حصہ نظم)

i۔ یوں تو میرے شہر میں سڑکیں کئی ہیں لازوال — لیکن اک ایسی سڑک بھی ہے نہیں جس کی مثال

ii۔ اصول محبت ہے پیغام جس کا — وہ محبوب پروردگار آگیا

iii۔ رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے! — سب محنت کش گلے ملے اور ابھرا اک پیغام

iv۔ ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے — اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام

(حصہ غزل) (2x2=04)

i۔ یہ فخر تو حاصل ہے، برے ہیں کہ بھلے ہیں — دو چار قدم ہم بھی تیرے ساتھ چلے ہیں

ii۔ سلسلہ، فتنۂ قیامت کا — تیری خوش قامتی سے ملتا ہے

iii۔ میں درماندہ اس بارگاہِ عطا کا — گنہگار ہوں، اک خطا ہوگئی ہے

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کیجئے (متن، سبق کا نام، مصنف کا نام) اور خط کشیدہ الفاظ کے معنی بھی لکھیے۔ 5+5=10

(الف) میرا ماتھا ٹھنکا کہ اگر یہی حال رہا تو یہاں بھی فرصت معلوم! خیر جیسے تیسے سوالوں سے اس وقت تو میں بچ گیا اور میرے میزبان بھی میری وجہ سے نہ گئے مگر مجھے بہت جلد معلوم ہوگیا کہ جس عنقا یعنی یکسوئی کی تلاش میں میں گھر سے نکلا تھا وہ مجھے یہاں بھی نہ ملے گی۔

(ب) باغ کے داروغہ خود بھی بڑے کارگزار اور مستعد شخص ہیں اور دوسروں سے بھی کھینچ تان کر کام لیتے ہیں۔ ان کو مالیوں کو ڈانٹ ڈپٹ کرنی پڑتی ہے۔ ورنہ ذرا بھی نگرانی میں ڈھیل ہوئی، ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے یا بیڑی پینے لگے یا سائے جالیٹے۔

4- درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ کے مختصر جوابات دیجئے۔ 2x5=10

i۔ مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟

ii۔ سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہوسکا۔

iii۔ بادشاہ بیگم کا اصلی نام کیا تھا؟

iv۔ عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟

v۔ مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟

vi۔ شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

vii۔ آنکھ کی شبنم افشانی سے کیا مراد ہے؟

viii۔ شاعر نے سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

5- درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔ 5

(الف) مرزا محمد سعید (ب) چغل خور

6- درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 15

(الف) قائداعظمؒ (ب) چاندنی رات (ج) مسلمانوں کے تہوار

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ 10

قائداعظمؒ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ ناساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انہیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بام عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات

i۔ قائداعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟

ii۔ قائداعظم کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟

iii۔ قائداعظم کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟

iv۔ ہندوستان کے وائسرایوں نے قائداعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے۔

v۔ اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

www.ilmkidunya.com